السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے علاقے میں ایک عام دستور یہ ہے کہ جو آدمی مسجد کے لیے زمین دیتا ہے تو مسجد کی تعمیر کے بعد اس سے ملحق زمین کو اپنے خاندان کے لیے مدفن کے طور پر استعمال کرنے لگتا ہے۔ اس لیے اکثر مسجدیں ہمارے یہاں ایسی (ہیں جن کے اردگرد قبریں ہیں۔ یہاں تک کہ قبلے کی سمت میں بھی قبریں ہیں تو قبروں کے بیچ ان مسجدوں میں نماز پڑھنا کیسا ہے؟ (حاجی عبدالرحمن السلفی چترال) (۱۵ جنوری ۱۹۹۹ء

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

موجودہ شکل کو تبدیل کرنا چاہیے۔ جائے مدفن قبرستان ہے نہ کہ مسجد کا قرب وجوار، ایسی مسجد میں نماز پڑھنے سے احتراز کرنا چاہیے۔

) نبی ﷺ نے قبروں پر بیٹھنے اوران کی طرف نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔ (صحیح مسلم، بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْجُلُوسِ عَلَى الْقَبْرِ وَالصَّلَاةِ عَلَيْهِ، رقم: ۹۷۲، سنن ابی داود، بَابٌ فِي كَرَاهِيَةِ الْقُعُودِ عَلَى الْقَبْرِ، رقم: ۳۲۲۹

) اورقبروں پر مسجدیں بنانے سے بھی منع فرمایا ہے۔ (سنن الترمذی، بَابُ مَا جَاءَ فِي كَرَاهِيَةِ أَنْ يَتَّخِذَ عَلَى الْقَبْرِ مَسْجِدًا، رقم: ۳۲۰، سنن النسائی، رقم: ۲۰۴۳

اور صحیحین میں ہے آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ یہود پر لعنت کرے۔ انھوں نے انبیاءؑ کی قبروں کو مسجدیں بنالیا۔ (صحیح البخاری، بَابُ مَا يُكْرَهُ مِنَ اتِّخَاذِ الْمَسَاجِدِ عَلَى الْقُبُورِ، رقم: ۱۳۳۰، صحیح مسلم، بَابُ النَّهْيِ عَنْ بِنَاءِ الْمَسَاجِدِ، عَلَى الْقُبُورِ...الخ، رقم: ۵۲۹)

ان احادیث سے معلوم ہوا کہ اسلام میں قبر اور مسجد کو جمع کرنے کا قصور مفقود ہے۔ البتہ خصائص کی بناء پر مسجد نبوی کا حکم اس سے مستثنیٰ ہے۔ تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو: کتاب تہذیر الساجد۔ مولف علامہ البانی رحمہ اللہ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الجنائز:صفحہ:170

محدث فتویٰ